سوال

نماز کو جاتے تکلیف پہنچنے کا ثواب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ نماز کے لیے نکلنے والے کو اگر راستے میں کوئی تکلیف پہنچے یعنی طوفان وغیرہ تو کیا اسے اس کا ثواب ہوگا ؟ ازراہ کرم قرآن وحدیث کے دلائل سے جواب دیں۔ جزاکم اللہ خیرا

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کو آزمایش میں پہنچنے والی ہر تکلیف اوراس پر صبر کرنے پراس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔ حدیث میں ہے : ''ما من مسلم یصیبه آذی شوکة فما فوقها إلا کفر اللہ بها سیئاته کما تحط الشجرة ورقها'' (صحیح بخاری :5648) ''مسلمان کو کوئی گزند پہنچے چاہے ایک کانٹا یا اس سے کم تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کا اسے کفارہ اس طرح بنا دیتے ہیں جس طرح درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔'' لہٰذا اس عمومی دلیل سے ثابت ہوتا ہے کہ مومن کو پہنچنے والی تکالیف سے اس کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور نماز پڑھنے جانے والے مومن کو اگر راستے میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو یقیناً اس کی خطائیں معاف ہوں گی۔

وباللہ التوفیق

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث